احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعرات 23 نومبر 2006ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 23 نومبر 2006ء ....1427 ہجری 23 نبوت 1385 ھش جلد 56-91 نمبر 262

میں بکثرت یہ دعا کرتا ہوں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے یہ دعا سیکھی۔

اے اللہ مجھے توفیق دے کہ میں تیرے شکر کا حق ادا کرسکوں اور کثرت سے تیرا ذکر کرسکوں اور تیری باتوں پر عمل کرسکوں اور تیرے احکام کی پابندی کرسکوں۔

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں بکثرت یہ دعا مانگتا ہوں۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب ادعیۃ النبی حدیث نمبر:3530)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خلیفہ سید محمد حسن صاحب وزیراعظم پٹیالہ کسی ابتلا اور فکر اور غم میں مبتلا تھے ان کی طرف سے متواتر دعا کی درخواست ہوئی اتفاقاً ایک دن یہ الہام ہوا۔

''چل رہی ہے نسیم رحمت کی۔ جو دعا کیجئے قبول ہے آج''

اس وقت مجھے یاد آیا کہ آج انہیں کے لئے دعا کی جائے چنانچہ دعا کی گئی اور ان کو بذریعہ خط اطلاع دی گئی اور تھوڑے عرصہ کے بعد انہوں نے ابتلا سے رہائی پائی اور بذریعہ خط اپنی رہائی سے اطلاع دی۔''

(نزول المسیح ۔ روحانی خزائن جلد 18۔ ص 603)

ایک دفعہ نواب علی محمد خان مرحوم رئیس لودھیانہ نے میری طرف خط لکھا کہ میرے بعض امور معاش بند ہوگئے ہیں آپ دعا کریں کہ تا کہ وہ کھل جائیں۔ جب میں نے دعا کی تو مجھے الہام ہوا کہ کھل جائیں گے۔ میں نے بذریعہ خط ان کو اطلاع دے دی۔ پھر صرف دو چار دن کے بعد وہ وجوہ معاش کھل گئے اور ان کو بشدت اعتقاد ہو گیا۔ پھر ایک دفعہ انہوں نے بعض اپنے پوشیدہ مطالب کے متعلق میری طرف ایک خط روانہ کیا۔ اور جس گھڑی انہوں نے خط ڈاک میں ڈالا اسی گھڑی مجھے الہام ہوا کہ اس مضمون کا خط ان کی طرف سے آنے والا ہے۔ تب میں نے بلا توقف ان کی طرف یہ خط لکھا کہ اس مضمون کا خط آپ روانہ کریں گے دوسرے دن وہ خط آ گیا اور جب میرا خط ان کو ملا تو وہ دریائے حیرت میں ڈوب گئے کہ یہ غیب کی خبر کس طرح مل گئی۔ کیونکہ میرے اس راز کی خبر کسی کو نہ تھی۔ اور ان کا اعتقاد اس قدر بڑھا کہ وہ محبت اور ارادت میں فنا ہوگئے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22ص 257)

ایک دوست نے بڑی مشکل کے وقت خط لکھا کہ اس کا ایک عزیز کسی سنگین مقدمہ میں ماخوذ ہے اور کوئی صورت رہائی کی نظر نہیں آتی۔ اور دعا کے لئے درخواست کی۔ چنانچہ اسی رات صافی وقت میسر آ گیا۔ اور قبولیت کے آثار سے ایک آریہ کو اطلاع دی گئی۔ چند روز بعد خبر ملی کہ مدعی جس نے یہ مقدمہ دائر کیا تھا۔ ناگہانی موت سے مرگیا اور شخص ماخوذ نے خلاصی پائی۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد15ص260)

قرآن کریم باقاعدگی اور مقررہ اندازہ سے پڑھنا چاہئے (حضرت مصلح موعود)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے U.K کی ذیلی تنظیموں سے خطابات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ برطانیہ کی ذیلی تنظیموں کے پروگرامز میں بنفس نفیس شرکت فرمائی اور اپنے خطابات سے نوازا۔ یہ خطابات پاکستانی وقت کے مطابق احمدیہ ٹیلی ویژن پر نشر کئے جائیں گے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

خطاب مجلس انصاراللہ یو۔کے

نشر اول	23 نومبر	7:15 رات
نشر مکرر	24 نومبر	7:45 صبح

خطاب لجنہ اماء اللہ یو۔کے

نشر اول	24 نومبر	10:05 رات
نشر مکرر	25 نومبر	8:55 صبح

خطاب مجلس خدام الاحمدیہ یو۔کے

نشر اول	25 نومبر	10:00 رات
نشر مکرر	26 نومبر	7:50 صبح

خطاب مجلس انصاراللہ یو۔کے

نشر اول	26 نومبر	10:05 رات
نشر مکرر	27 نومبر	8:45 صبح

(نظارت اشاعت)

ماہر نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر لئیق احمد طاہر صاحب ماہر نفسیات مورخہ 27 نومبر تا 13 دسمبر 2006ء فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے کینیڈا سے تشریف لائیں گے۔ پرچی کے حصول کیلئے مریضوں سے درخواست ہے کہ وہ پرچی روم سے رابطہ کریں۔ مریضوں کا معائنہ بیگم زبیدہ بانی ونگ میں کیا جائے گا۔ وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان دیکھنے کیلئے درج ذیل ویب سائٹ www.foh-rabwah.org دیکھیں مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فہرست نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 16 نومبر 2006ء قبل نماز ظہر بمقام بیت فضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ طاہرہ ابرار صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ ابرار احمد صاحب سر میں ٹیومر کی وجہ سے طویل علالت کے بعد 13 نومبر 2006ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور حضرت شیخ رحمت اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے تھیں۔ انتہائی صابر دعا گو اور خلافت سے اخلاص کا تعلق رکھنے والی نیک خاتون تھیں۔ مرحوم نے اپنے میاں کے علاوہ تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

1۔ مکرم سید شاہد حامد صاحب ابن مکرم سید عبدالجلیل شاہ صاحب 9 نومبر 2006ء کو لاہور میں اچانک حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئے۔ مرحوم مکرم کرنل مرزا داؤد احمد صاحب مرحوم کے داماد تھے۔ آپ کے نانا مکرم ڈاکٹر سید حبیب اللہ شاہ صاحب، حضرت ام طاہر کے بھائی تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور 2 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

2۔ مکرم پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد صاحب 27/ اکتوبر 2006ء کو حرکت قلب بند ہونے سے 87 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج اور میو ہسپتال لاہور کے شعبہ سرجری کے اٹھارہ سال انچارج رہے اور وہیں سے ریٹائر ہوئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے معالج رہے۔ افراد خاندان حضرت مسیح موعود کے ساتھ آپ کے نہایت قریبی اور محبت کے تعلقات تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 2 بیٹیاں اور 3 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

3 تا 5۔ مکرمہ ڈاکٹر عامرہ عباس صاحبہ و بیٹی و بیٹا آف میری لینڈ امریکہ اپنے معصوم بچوں عزیزہ عائشہ (بعمر 9 سال) اور عزیزم علی عباس پیڈر (بعمر 5 سال) کے ہمراہ 31/ اکتوبر 2006ء کو Hancock میری لینڈ میں سفر کرتے ہوئے کار کے حادثہ میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ باوجود اپنی مصروفیت کے مقامی لجنہ میں کسی نہ کسی رنگ میں خدمت کی توفیق پاتی رہیں۔ اسی طرح ضرورت مند لوگوں کی اپنے مال، وقت اور ہنر سے بے لوث خدمت کیا کرتی تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں اپنی والدہ کے علاوہ تین بہنیں اور دو بھائی یادگار چھوڑے ہیں۔

6۔ مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ثاقب زیروی صاحب مرحوم 13/ اکتوبر 2006ء 85 سال کی عمر میں ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئیں۔ مرحومہ ڈاکٹر مدار بخش صاحب آف گجرات کی بیٹی اور حضرت مولوی اللہ بخش صاحب زیروی رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو تھیں۔ آپ نہایت صابر، شاکر، خاموش طبع اور پابند صوم وصلوۃ خاتون تھیں۔ ماڈل ٹاؤن لاہور کے احمدیہ قبرستان میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں 4 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

7۔ مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب 25 ستمبر 2006ء کو اچانک حرکت قلب بند ہونے سے واہ کینٹ میں وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ نے مختلف حیثیتوں سے ناروے اور پاکستان میں جماعت کی خدمت کی توفیق پائی۔ نہایت نیک، متقی اور راست گو بزرگ تھے۔ آپ سید نصیر احمد شاہ صاحب چیئرمین ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے والد تھے۔

8۔ مکرم رشید احمد صاحب ابن مکرم میاں مہرالدین صاحب 24/ اگست 2006ء کو 73 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم نماز باجماعت کے پابند، چندوں میں باقاعدہ اور جماعتی نظام کی پوری اطاعت کرنے والے انتہائی بہادر اور احمدیت کے لئے غیرت رکھنے والے نیک انسان تھے۔ حضرت مصلح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے باڈی گارڈ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔

9۔ مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب چیمہ آف چک نمبر 88 شمالی ضلع سرگودھا 22 جولائی 2006ء 67 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم نے مقامی جماعت میں اور ضلعی سطح پر مختلف حیثیتوں سے خدمت کی توفیق پائی۔ بچپن سے ہی تہجد گزار، نہایت صاف گو اور دین کی خاطر غیرت رکھنے والے انسان تھے۔

10۔ مکرمہ امتہ الحفیظ میر صاحبہ اہلیہ مکرم ذکاء اللہ میر صاحب مرحوم 15/ اکتوبر 2006ء کو طویل علالت کے بعد 81 سال کی عمر میں بریڈفورڈ میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ نہایت نیک، دعا گو، جماعت اور خلافت سے اخلاص کا تعلق رکھنے والی بزرگ خاتون تھیں۔ پسماندگان میں 2 بیٹیاں اور 5 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

لجنہ بھارت کی ممبرات

5 نومبر 2006ء کو لجنہ اماء اللہ ورنگل آندھر اپردیش کے زونل اجتماع میں شمولیت کے لئے کنڈور جاتے ہوئے جماعت احمدیہ تمڑ پلی گاؤں کی لجنات سے بھری ٹرالی کا اچانک سامنے سے آتے ہوئے ایک موٹر سائیکل کے ساتھ ایکسیڈنٹ ہو گیا جس سے ٹریکٹر الٹ گیا اور موقعہ پر چار خواتین اور دو بچے فوت ہو گئے۔ بعد ازاں دوران علاج ایک اور خاتون جو صدر لجنہ مقامی تمڑ پلی تھیں وہ اور ایک بچی بھی وفات پا گئیں۔ اس طرح حادثہ میں وفات شدگان کی مجموعی تعداد 8 ہو گئی۔ فوت شدگان کے اسماء حسب ذیل ہیں۔

مکرمہ خدیجہ بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یعقوب صاحب۔
عمر 45 سال۔
مکرمہ قمر النساء صاحبہ اہلیہ مکرم رسول صاحب۔
عمر 40 سال۔
مکرمہ مہرالنساء صاحبہ اہلیہ مکرم شمس الدین صاحب۔
عمر 25 سال۔
مکرمہ مودن صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسماعیل صاحب۔
عمر 65 سال۔
عزیزہ حسینہ صاحبہ بنت مکرم خواجہ میاں صاحب۔
عمر 15 سال۔
عزیزہ رضوانہ بنت مکرم ولی صاحب۔ عمر 7 سال۔
عزیزہ عائشہ بنت مکرم شمس الدین صاحب۔
عمر 6 سال۔
عزیزم محمد یوسف ابن مکرم یعقوب پاشا صاحب۔
عمر 8 سال

اللہ تعالیٰ تمام مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات کو بلند تر فرمائے اور لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم فاروق اکبر صاحب محمود آباد فارم ضلع عمر کوٹ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے عزیزم شکیل احمد ثانی نے محض خدا کے فضل و کرم سے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 14 نومبر 2006ء کو بعد نماز عصر مکرم طارق محمود کھوکھر صاحب مربی سلسلہ محمود آباد نے بچے سے قرآن سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے قرآن کریم کو غور و تدبر سے پڑھنے، ہمیں اس کی احسن رنگ میں تربیت کرنے اور ہم سب کو جماعت کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم رشید احمد زاہد صاحب لندن تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ سائرہ رفعت زاہد بیگم صاحبہ لندن کے نکاح کا اعلان مورخہ 14 نومبر 2006ء کو بیت منعم دارالنصر غربی ربوہ میں بعد نماز عصر مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی ربوہ نے مکرم محمد احمد صاحب ابن مکرم بشارت احمد بھٹی صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کے ہمراہ مبلغ تین ہزار پونڈ حق مہر پر کیا موصوفہ مکرم غلام احمد صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ کی پوتی اور مکرم سیٹھ محمد الدین صاحب مرحوم رحمت بازار ربوہ کی نواسی اور مکرم منیر احمد عابد صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کی بھتیجی ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جانبین کیلئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار مختلف عوارض میں مبتلا ہے کمزوری اور سارے بدن میں درد رہنے کیوجہ سے پریشان اور متفکر رہتا ہوں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری جملہ بیماریوں اور پریشانیوں سے نجات دے کر بابرکت فعال زندگی عطا کردے۔ آمین

مکرم شیخ مامون احمد صاحب سیکرٹری جائیداد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی طبیعت ابھی تک مکمل ٹھیک نہیں ہوئی احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عطاء النور صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے تایا جان کے بازو کا مورخہ 17 نومبر 2006ء کو جناح ہسپتال لاہور میں آپریشن ہوا ہے جو کہ کامیاب رہا۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا محفوظ احمد صاحب سیکرٹری وصایا حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبدالبصیر صاحب بابت ترکہ مکرم عبدالرشید عابد صاحب)

مکرم عبدالبصیر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم عبدالرشید عابد صاحب ولد مولوی عبدالمجید صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 7/28 محلّہ دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلہ الاٹ شدہ ہے۔ یہ قطعہ ہم دو بھائی بہن میں برابر حصوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ میں اپنی بہن کو اس کے شرعی حصہ سے زائد حصہ دینا چاہتا ہوں ہمارے علاوہ کوئی وارث نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرم عبدالبصیر صاحب (پسر)
2۔ مکرم بشریٰ ساجد صاحبہ (بیٹی)

لہٰذا بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم طارق حیات صاحب

علم کے شیدائی

بزرگان سلسلہ کی غیر معمولی محنت اور لگن کے واقعات

حضرت خلیفۃ المسیح الاول

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو بچپن سے ہی تعلیم کے ساتھ شغف تھا۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ دراصل والد صاحب محترم کی وجہ سے مجھے یہ شوق پیدا ہوا۔ فرماتے ہیں کہ:۔

”میرے باپ کو اپنی اولاد کی تعلیم کا بہت شوق تھا۔ مدن چند ایک ہندو عالم تھا وہ کوڑھی ہوگیا۔ لوگوں نے اسے باہر مکان بنا دیا۔ میرے باپ نے اس کے پاس میرے بھائی کو پڑھنے کے لئے بھیجا۔ لوگوں نے کہا خوبصورت بچہ ہے کیوں اس کی زندگی کو ہلاکت میں ڈالتے ہو۔ اس پر میرے باپ نے کہا مدن چند جتنا علم پڑھ کر اگر میرا بیٹا کوڑھی ہوگیا تو کچھ پروا نہیں۔ تم بھی اپنے بچوں کے ایسے باپ بنو۔ میرا باپ ایسا بلند ہمت تھا کہ اگر وہ اس زمانہ میں ہوتا تو مجھے امریکہ بھیج دیتا“۔

(حیات نور از مکرم عبدالقادر صاحب سوداگرمل ص2)

فرمایا: ”اللہ تعالیٰ میرے باپ پر رحم فرمائے۔ انہوں نے مجھ کو اس وقت جبکہ میں تحصیل علم کے لئے پردیس جانے لگا۔ فرمایا اتنی دور جا کر پڑھو کہ ہم میں سے کسی کے مرنے جینے سے ذرا بھی تعلق نہ رہے اور تم اس بات کی اپنی والدہ کو خبر نہ کرنا“۔

(حیات نور ص19)

ایک موقع پر فرمایا:۔

”مجھ کو اپنے سن تمیز سے بھی پہلے کتابوں کا شوق تھا۔ بچپنے میں جلد کی خوبصورتی کے سبب کتابیں جمع کرتا تھا۔ سن تمیز کے وقت میں نے کتابوں کا بڑا انتخاب کیا اور مفید کتابوں کے جمع کرنے میں بڑی کوشش کی“۔ (حیات نور ص9)

قرآن اور قرآنی تعلیم کے ساتھ محبت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”جب میں راولپنڈی میں تھا تو ہمارے مکان کے قریب ایک انگریز الیگزینڈر کی کوٹھی تھی۔ ایک شخص مجھ کو وہاں لے گیا اس نے میزان الحق اور طریق الحیوۃ دو کتابیں بڑی خوبصورت چھپی ہوئی مجھ کو دیں۔ میں نے ان کو خوب پڑھا۔ میں بچہ ہی تھا لیکن قرآن کریم سے اس زمانہ میں بھی مجھ کو محبت تھی۔ مجھ کو وہ دونوں کتابیں بہت لچر معلوم ہوئیں۔ اس وقت ان کے روح القدس کو بھی نہیں جانتا تھا۔ میں نے دیکھا کہ خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگنے والے مباحثات میں کبھی عاجز نہیں ہوتے“ (حیات نور ص14)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول جب بغرض تعلیم حکیم علی حسین صاحب کے پاس لکھنؤ تشریف لے گئے تو آپ فرماتے ہیں:۔

”میں نے کچھ عذر معذرت کے بعد حکیم صاحب کی یہ پیشکش منظور کر لی۔ پھر حکیم صاحب نے فرمایا۔ طب کہاں تک پڑھنا چاہتے ہو؟ میں نے کہا افلاطون کے برابر۔ حالانکہ مجھے قطعاً خبر نہ تھی کہ افلاطون کوئی حکیم ہے یا طبیب۔ آپ نے ہنس کر فرمایا کچھ تو ضرور ہی پڑھ لوگے۔ اگر کسی چھوٹے کا نام لیتے تو میرے دل کو بہت صدمہ پہنچتا کیونکہ ہر انسان اپنی غایت مطلوب تک نہیں پہنچتا“۔ (حیات نور ص28)

حضرت مصلح موعود

حضرت مصلح موعود اپنی ظاہری تعلیم کے متعلق فرماتے ہیں:۔

”میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے جس طرح پڑھا ہے اور کوئی شخص نہیں پڑھ سکتا۔ آدھ آدھ پارہ بخاری کا آپ پڑھاتے تھے اور کہیں کہیں خود بخود ہی کچھ بتا دیتے تھے اور بعض اوقات سبق کے انتظار میں سارا سارا دن گزارنا پڑتا تھا اور کھانا بھی بے وقت کھایا جاتا تھا۔ اسی وقت میرا معدہ خراب ہوا تھا“۔

(سوانح فضل عمر جلد اول ص111)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

گورنمنٹ کالج لاہور کے زمانہ طالب علمی میں آپ کو ایک دلچسپ واقعہ پیش آیا امتحان کے دنوں میں بعض لڑکوں کو اگلے روز ہونے والے امتحانی پرچے کا علم ہوگیا۔ انہوں نے نصف شب آپ کو جگایا اور امتحانی پرچے کی نقل دینا چاہی۔ آپ نے فرمایا:

”میں صرف اصل محنت کا صلہ لینے کا حقدار ہوں جو میں نے کی۔ جو نمبر مفت ملتے ہیں وہ میں کبھی نہ لوں گا۔ تم نے اپنی سمجھ کے مطابق مجھے فائدہ پہنچانے کی کوشش کی اس کے لئے میری طرف سے شکریہ۔ مگر اب مجھے سونے دیجئے“۔ یہ سن کر یہ برادر دوست شرمندہ ہو کر چلے گئے۔ (الفضل 2 مئی 1971ء)

آپ کے بچپن کے دوست اور کلاس فیلو شیخ محبوب عالم خالد صاحب گورنمنٹ کالج لاہور کے زمانہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ روزانہ کالج کے علاوہ چھ سات گھنٹے پڑھتے تھے اور چھٹی والے دن بارہ بارہ، تیرہ تیرہ گھنٹے پڑھتے تھے۔

(حیات ناصر ص65)

6 ستمبر 1934ء کو حضرت مصلح موعود نے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کو اعلیٰ تعلیم کے لئے انگلستان بھجوایا۔ آپ کی شادی کو ابھی ایک ماہ ہی گزرا تھا کہ آپ کو اعلیٰ تعلیم کے لئے رخت سفر باندھنا پڑا۔

(حیات ناصر ص79)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اپنے قیام انگلستان برائے تعلیم میں وہاں کے طلباء جتنی محنت کرتے ہیں اسے آپ نے خاص طور پر نوٹ فرمایا اور ایک مرتبہ فرمایا:

”آکسفورڈ میں اچھا طالب علم وہ سمجھا جاتا ہے جو کلاس ورک کے علاوہ بارہ گھنٹے سٹڈی کرتا ہے، یعنی کلاس روم کے علاوہ بارہ گھنٹے سٹڈی کرنے والا اچھا طالب علم اور آٹھ گھنٹے سٹڈی کرنے والا درمیانہ طالب علم اور جو کلاس روم کے علاوہ پانچ گھنٹے سٹڈی کرتا تھا اس کے متعلق وہ کہتے تھے کہ پتہ نہیں یہ یہاں کیوں آ گیا ہے؟ اسے پڑھائی سے کوئی دلچسپی نہیں ہے مگر ہمارے ہاں اچھا طالب علم شاید اسے سمجھا جاتا ہے جو روزانہ پانچ گھنٹے اوسط پڑھتا ہے۔ لیکن وہاں انہوں نے وقت مقرر کیا ہوتا ہے کہ آٹھ یا دس گھنٹے یا بارہ گھنٹے پڑھائی ضروری کرنی ہے“۔ (حیات ناصر ص101)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب لاہور میں بی۔اے کی تعلیم پا رہے تھے کہ اچانک آپ نے کالج چھوڑ دیا اور قادیان آکر حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے قرآن و حدیث پڑھنے میں مشغول ہوگئے۔ مکرم میر محمود احمد ناصر صاحب کی روایت ہے کہ کالج چھوڑنے کی وجہ یہ ہوئی کہ کسی طالب علم نے (......) یا احمدیت کے متعلق کوئی ایسا سوال کیا جس کا آپ فوری جواب نہ دے سکے۔ اس کا آپ کی طبیعت پر ایسا اثر ہوا کہ آپ نے کالج چھوڑ دیا اور یہ فیصلہ کیا کہ جب تک میں قرآن پورے طور پر نہ پڑھ لوں گا میں کالج نہیں آؤں گا۔

(حیات بشیر ص27 از مکرم عبدالقادر صاحب سوداگرمل)

حضرت قاضی ظہور الدین اکمل صاحب میں لکھتے ہیں کہ مجھ سے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے فرمایا:

”وہ کالج تو پھر بھی مل جائے گا مگر زندگی کا کچھ اعتبار نہیں۔ ممکن ہے کہ قرآن مجید اور حدیث پڑھنے کا اور پھر وہ بھی نورالدین ایسے پاک انسان سے پھر موقعہ نہ مل سکے اس لئے میں نے یہی بہتر جانا“۔

(رسالہ تشحیذ الاذہان مارچ 1913ء)

آپ کے کالج چھوڑنے کا پرنسپل کو خاص افسوس ہوا۔ اس نے یہ الفاظ لکھے۔

An excellent student. His leaving is a loss to the college. (G-A-W)

یعنی آپ ایک لائق طالب علم تھے اور آپ کا کالج کو چھوڑ جانا کالج کے لئے ایک نقصان دہ امر ہے۔

(رسالہ تشحیذ الاذہان مارچ 1913ء)

حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب

حضرت چوہدری سر ظفراللہ خان صاحب نے چودہ سال کی عمر میں باوجود آشوب چشم کے مرض کے میٹرک کے امتحانات میں شمولیت اختیار کی اور فرسٹ ڈویژن میں پاس ہوئے اور اپنے مدرسہ (امریکن مشن سکول سیالکوٹ) میں اول بھی آئے۔

اس کے بعد (بعمر 15 سال) آپ کو گورنمنٹ کالج لاہور میں داخل کروایا گیا۔ اس زمانہ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت چوہدری صاحب فرماتے ہیں:

”اس زمانہ میں سلسلہ احمدیہ کی سخت مخالفت ہو رہی تھی۔ میں ڈارمیٹری میں اکیلا احمدی تھا۔ ہم کل آٹھ طالب علم اس کمرہ میں رہتے تھے۔ دو تین ان میں سے کبھی شرارت پر اتر آتے تھے مجھے دق کرتے۔ پہلے سال گرمی کی تعطیلوں میں جب میں گھر گیا۔ تو میں نے والد صاحب کی خدمت میں گزارش کی کہ میری رہائش کا انتظام ہوسٹل سے باہر کر دیا جائے۔ وجہ معلوم ہونے پر انہوں نے فرمایا تم ابھی سے گھبرا گئے ہو زندگی میں تو تمہیں اس سے بھی بہت بڑی مشکلوں کا سامنا ہوگا۔ اگر ابھی برداشت کی عادت نہیں ڈالو گے تو آگے چل کر کیا کرو گے۔ میں خاموش ہوگیا۔

آپ فرماتے ہیں:۔

انٹرمیڈیٹ کے دونوں سالوں میں گرمیوں میں مجھے آشوب چشم کی بڑی سخت تکلیف رہی اور آزمائشی امتحانات میں سے اکثر میں تو شمولیت ہی اختیار نہ کر سکا اور بعض میں بہترین کارکردگی نہ دکھا سکا۔

یونیورسٹی کے امتحانات کی تیاری کے لئے سردیوں کے تین چار مہینے میسر آ گئے۔ ان آخری مہینوں میں اوسطاً دس بارہ گھنٹے توجہ کے ساتھ مطالعہ کر لیتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے کمال فضل اور رحم سے مجھے یونیورسٹی کے امتحان میں کامیابی عطا فرمائی۔

(تحدیث نعمت ص7)

حضرت چوہدری صاحب سکول کے ابتدائی درجوں میں اپنے والد صاحب کے مقرر کردہ ٹائم ٹیبل کے مطابق اس طرح دن گزارتے تھے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

”تجویز کردہ پروگرام کے مطابق مدرسے کے ابتدائی درجوں میں ہی ملازم صبح ہوتے ہی مجھے ٹیوٹر کے پاس چھوڑ آتا، وہاں سے میں مدرسے چلا جاتا، میرا کھانا مدرسے بھیج دیا جاتا، مدرسے سے میں پھر ٹیوٹر کے پاس چلا جاتا۔ وہیں میرے لئے گھر سے دودھ آجاتا۔ شام کو میں کھانے کے لئے گھر آتا۔ کھانا ختم ہوتے ہی ملازم مجھے ٹیوٹر کے پاس چھوڑ آتا اور رات کو مجھے واپس گھر لے آتا“۔ (تحدیث نعمت ص14)

حضرت چوہدری صاحب کے والد صاحب کی بڑی خواہش تھی کہ انہیں قرآن کریم کا ترجمہ آئے۔ پہلے انہوں نے حضرت چوہدری صاحب کو مولوی عبدالکریم صاحب اور پھر مولوی فیض الدین صاحب

کے پاس بھجوایا۔ آشوب چشم کی وجہ سے باقاعدہ حاضر نہ ہو سکتے تھے۔ لہٰذا رفتار سست رہی۔

آپ روایت کرتے ہیں:۔

''جب میٹریکولیشن کے امتحان میں صرف چھ مہینے باقی رہ گئے تو والد صاحب نے دریافت فرمایا کہ قرآن کریم کا ترجمہ کہاں تک پڑھ لیا ہے۔ میں نے عرض کی کہ ساڑھے سات پارے ختم کئے ہیں۔ اس پر انہوں نے فرمایا اس رفتار سے تو تم شائد کالج جانے تک دس پارے بھی نہ مکمل کر سکو اور میری بڑی خواہش ہے کہ کالج جانے سے پہلے تم سارے قرآن کا سادہ ترجمہ ضرور سیکھ لو۔ اس سے آگے تمہارے اپنے ذوق اور اخلاص پر منحصر ہے مگر اس قدر سکھا دینا میرا فرض ہے۔

اب وقت تھوڑا رہ گیا ہے تم دن میں فراغت کے وقت دو تین رکوع کا ترجمہ دیکھ لیا کرو اور شام کو مجھے سنا دیا کرو۔ چنانچہ اس طریقہ پر انہوں نے امتحان تک مجھ سے قرآن کا ترجمہ سن لیا''۔ (تحدیث نعمت ص 6)

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب

پروفیسر عبدالسلام صاحب اپنے بارے میں لکھتے ہیں کہ:۔

''میں گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم۔اے کرنے کے بعد 1946ء میں کیمبرج پہنچا۔ کیمبرج کے کلاس روم میں طالبعلم اس انداز سے بیٹھتے ہیں جس طرح نماز سے پہلے نمازی بیت میں آکر بیٹھتے ہیں۔ لیکچرار کے آنے سے پیشتر ایک سناٹا ہوتا ہے۔ لیکچر کے درمیان میں انگریز طالب علم چار چار قسم کی سیاہیوں والا قلم اور صحیح لکیریں ڈالنے کے لئے رولر استعمال کر رہا ہوگا۔ اس کی نوٹس لینے والی کاپیاں ایسی احتیاط سے لکھی گئی ہوں گی جیسے پروفیشنل خوش نویس لکھ رہا ہو۔ میرے ساتھ والے طالبعلم براہ راست سکولوں سے آئے تھے۔ عمر میں مجھ سے سب کم تھے لیکن ان کی خود اعتمادیوں اور امنگوں کا وہ عالم تھا جسے تحصیل کرنے کے لئے مجھے کم ازکم دو سال درکار ہوئے۔ وہ ایسے ماحول سے آئے تھے جس میں ان کے سکولوں کا ہر استاد اچھے پڑھنے والے بچوں کو یہ سمجھا کر کیمبرج روانہ کرتا تھا کہ عزیز تم اس قوم کے فرزند ہو جس میں نیوٹن پیدا ہوا تھا۔ سائنس اور ریاضی کا علم تمہاری میراث ہے اگر تم چاہو تو تم بھی نیوٹن بن سکتے ہو۔

کیمبرج میں ڈسپلن کا انداز بھی میرے لئے نیا تھا۔ کیمبرج میں بی۔اے کا امتحان آپ زندگی میں صرف ایک بار دے سکتے ہیں۔ آپ خدانخواستہ فیل ہو جائیں تو پھر دوسری بار امتحان دینا ممکن نہیں۔ ہاسٹل کے ڈسپلن کا یہ عالم تھا کہ دس بجے رات تک آپ بلا اجازت کالج سے باہر رہ سکتے ہیں۔ دس سے بارہ بجے تک ایک پینی جرمانہ لیکن اگر آپ بارہ بجے کے بعد آئے تو سات دن کی Gating ہوگی اور اگر سال کے دوران تین بار ایسا ہوا تو آپ کو کیمبرج سے نکال دیا جائے گا۔

کیمبرج میں ہر طالب علم Adult تصور کیا جاتا ہے۔ اپنے سب کاموں میں مکمل ذمہ دار گنا جاتا ہے۔ اس سے بے جا تعرض نہیں ہوتا لیکن اس کے ساتھ سزائیں بھی وحشیانہ تھیں جنہیں وہ طالبعلم مردانہ وار قبول کرتے تھے۔ کیمبرج میں یہ سختیاں 1968ء کے بعد سے ہٹ گئیں۔ کیمبرج کا طالب علم ہاتھ سے کام کرنے کا عادی ہوتا ہے۔ مجھے یاد ہے کہ پہلے دن جب میں St. Johns College پہنچا، میرا تیس سیر کا بکس ریلوے سٹیشن سے تو Taxi پر چلا آیا لیکن جب کالج پہنچ کر میں نے پورٹر کو بلایا اور کہا یہ میرا بکس ہے تو اس نے کہا کہ ٹھیک ہے وہ Wheel Borrow ہے۔ آپ اسے اٹھائیے اور باقیوں کے ساتھ اپنے کمرے میں لے جائیے۔

محترم ڈاکٹر صاحب کی ہمشیرہ مکرمہ حمیدہ بشیر صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ بھائی جان کی زندگی کا محور تعلیم سے شغف ہوتا تھا اس لئے بیکار باتوں میں وقت ضائع نہیں کرتے تھے اور تعلیم کی طرف ہی بھرپور توجہ ہوتی تھی۔

گھر میں ان کا ٹائم ٹیبل کچھ یوں ہوتا تھا۔ صبح اٹھے، نماز، قرآن کریم کی تلاوت کے بعد ناشتہ کرنا۔ گھر کے دھلے استری سے بے نیاز کپڑے پہنے بستہ بغل میں دبانا اور سب کو خدا حافظ السلام علیکم کہہ کر (جب تک سائیکل نہیں خریدا تھا) پیدل سکول جاتے تھے۔ رستہ میں کوئی ہم کلاس مل گیا تو پہاڑے یاد کرتے ہوئے سکول جا پہنچتے۔ سادگی، عاجزی اور اطاعت کا دخل ان کی زندگی میں بہت تھا۔ لکھنے اور پڑھنے میں ان کا اپنا ہی انداز تھا۔ ایک طرف میز پر کتابیں ایک طرف کاپیاں، پنسل، سلیٹ سلیٹی، ہمارے بچپن میں سکول میں ہولڈر اور نب، قلم، دوات اور تختی ہوا کرتی تھی۔ جس سے سب بچے لکھا کرتے تھے۔ قلم سے ہی تختی پر خوشخطی کی مشق کرائی جاتی تھی۔

ذہن میں یہ عادت ڈال دی گئی تھی کہ رات کو جلدی سو جانا ہے اور صبح اذان کے ساتھ ہی اٹھنا ہے۔ لیکن بھائی جان تو سب سے پہلے جاگ کر اپنے کمرہ میں پڑھ رہے ہوتے تھے۔ یہ ان کا معمول ہی دیکھا۔ چھٹی کے دن بھی نہیں سویا کرتے تھے۔

سردی ہو یا گرمی ایک بڑا سا کوٹ زیب تن ہوتا تھا۔ اس کی اندر کی جیب میں چھوٹے سائز کا ترجمہ قرآن کریم، دعاؤں کی کتاب، پاسپورٹ، کاغذات اوپر سامنے کی جیب میں لاتعداد پن موجود ہوتے۔ غالباً ان کے وزن کے برابر کا کوٹ تھا۔ ایک بار جانے لگے تو وہ کوٹ میں نے ہی ان کو پہنایا اور بے تکلفی سے پوچھا کہ آپ اتنا وزن کیوں اٹھاتے ہیں۔ فالتو چیزیں بکس میں رکھ لیں۔ فرمایا یہ ضرورت کا سامان ہوتا ہے۔ میرے پاس وقت نہیں ہوتا کہ بار بار بکس سے نکالوں۔

پاکستان میں آمد پر ایک ضروری امر یہ ہوتا تھا کہ وہ تقریباً جہاں بھی جاتے مختلف کتابیں ضرور خریدتے اگر خود نہ لے جا سکتے تھے تو بعد میں پارسل کے ذریعہ پہنچ جاتیں کسی پر بار نہیں ہوتا تھا کہ کوئی آئے تو لیتا آئے۔ کسی پر بوجھ ڈالنا تو عادت نہ تھی۔ بک سیلرز خود ہی پارسل کرتے تھے۔ اکثر کتابیں اٹلی لے جاتے تھے۔ لندن میں آپ کا گھر حقیقتاً کتابوں سے ہی سجا ہوا ہے۔ کمرہ میں کئی شیلف نہایت سلیقہ سے کتابوں سے ترتیب سے بھرے ہوئے ہیں۔ جن میں ایک بہت بڑا حصہ مختلف ممالک سے لائے ہوئے قرآن کریم سے بھی مزین کیا ہوا ہے۔

جھنگ شہر میں ایک ہمارا آبائی مکان ہے جسے بھائی جان نے نوبیل انعام ملنے کے بعد 1979ء میں حکومت پاکستان کے محکمہ آثار قدیمہ کو ''ان ہاؤس'' میوزیم بنانے کے لئے دے دیا تھا۔ دوسرا مکان ہمارے والد صاحب نے تعمیر کرایا تھا۔ جس میں تین کمرے، ایک بیٹھک، ایک سٹور اور ایک برآمدہ ہے۔ کمروں کے سامنے ایک کشادہ صحن ہے۔ ایک کمرہ میں ٹرنک اور دوسرا گھریلو سامان رکھا ہوتا تھا۔ بھائی جان اسی کمرہ میں پڑھائی کرتے اور سوتے بھی تھے۔ ان کی چارپائی کے ساتھ ایک میز رکھی ہوئی تھی جس پر وہ اپنی کتابیں وغیرہ رکھتے تھے۔ چونکہ ان دنوں جھنگ میں بجلی نہیں تھی۔ اس لئے وہ مٹی کے تیل کے لیمپ میں پڑھتے تھے۔ لیمپ کی چمنی، ہماری بڑی ہمشیرگان محترمہ باجی مسعودہ بیگم صاحبہ مرحومہ اور باجی حمیدہ بیگم صاحبہ روزانہ صاف کرتی تھیں جبکہ مجھ سے بڑے بھائی محترم چوہدری محمد عبدالسمیع صاحب اور میں لیمپ میں تیل ڈالا کرتے تھے۔ بھائی جان رات کو جلد سو جانے کے عادی تھے۔ وہ زیادہ تر پڑھائی صبح کیا کرتے تھے کیونکہ اس وقت ہر طرف خاموشی ہوتی جس سے انہیں یکسوئی میسر آتی۔ باجی مسعودہ صاحبہ انہیں صبح 4 بجے جگا دیا کرتی تھیں بلکہ اکثر وہ سب سے پہلے جاگے ہوئے ہوتے تھے۔ گرمی کے موسم میں وہ پڑھائی بیٹھک میں کیا کرتے تھے کیونکہ اس کے دو طرف گلیاں ہونے کی وجہ سے ہوادار تھی وہ اپنا کورس امتحان سے کم ازکم دو ماہ قبل مکمل کر لیتے تھے اور امتحان سے پہلے اسے دو مرتبہ دوہرا لیا کرتے تھے۔

اپنے ایک انٹرویو میں انہوں نے بتایا کہ ''میرا کالج جھنگ اور مگھیانہ کے درمیان تھا اس لئے اس جگہ کو ''آدھی وال'' کہتے ہیں یہ جگہ جھنگ شہر سے قریباً ڈیڑھ میل کے فاصلہ پر ہے۔ گرمیوں کے موسم میں سخت گرمی سے بچنے کے لئے میں کالج میں ہی بیٹھ کر اپنا ہوم ورک ختم کر لیا کرتا تھا۔ اکثر ایسا ہوتا تھا کہ جھنگ شہر کے میرے ہم جماعت بھی میرے پاس بیٹھ جاتے اور میرے کام کو نقل کر لیا کرتے تھے۔ جب سائے ڈھل جاتے تو ہم پیدل اپنے اپنے گھروں کو چلے جاتے تھے۔

(ماہنامہ خالد ''ڈاکٹر عبدالسلام نمبر'' ص 57,56)

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

کمر درد

وجوہات اور علاج

کمر کے درد کی بڑی وجہ لوگوں کا غیر معتدل طرز حیات (لائف اسٹائل) ہے۔ غیر ضروری غذا کے ذریعہ لوگ اپنے وزن کو جس طرح بڑھا رہے ہیں۔ اس سے کمر کے درد کا مسئلہ شدید ہوتا جا رہا ہے۔ کمر فطرت کی حیاتیاتی انجینئرنگ کا شاہکار ہے۔ اس ڈھانچے میں کھوپڑی، پسلیاں اور کندھے استوار ہوتے ہیں۔ یہ ان اعصابی پٹھوں کے لئے بھی راستے کا کام دیتی ہے۔ جو دماغ کو جسم کے باقی حصوں سے جوڑتے ہیں۔ کمر لچک دار ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پریکٹس کے بعد کمر کو دائرے کے دو تہائی حصے تک جھکایا جا سکتا ہے۔ اگر کسی ایک جگہ پر خرابی ہو جائے تو پوری کمر متاثر ہوتی ہے۔ بعض لوگوں میں کمر کے مہروں کے درمیان گدیاں (Discs) خراب ہو جاتی ہیں۔ جن سے کمر کا درد ہو جاتا ہے۔

وجوہات

غیر متوازن جسمانی انداز کے علاوہ بھی کمر درد کی کئی وجوہات ہوتی ہیں۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے۔ کہ ریڑھ کی ہڈی کا نچلا حصہ اس کا مرکز بنتا ہے۔ اور وہ لوگ اس کے زیادہ شکار ہوتے ہیں جو کہ بے حرکتی کے شکار رہتے ہیں۔ اور اپنا وزن بڑھا لیتے ہیں۔ یا پھر زیادہ کام کرنے والے افراد اس کا شکار ہوتے ہیں اس کے علاوہ کمر کے مہروں کی گدیوں کے انحطاط یا شکستہ ہو کر سرک جانے سے ریڑھ کے پٹھوں پر تکلیف دہ دباؤ ہوتا ہے ایک وجہ یہ بھی ہے چپٹی ہڈی جو مہروں کے اوپر واقع ہے۔ اپنی جگہ چھوڑ دیتی ہے۔ اس طرح ریڑھ کے عضلات دب کر متورم ہو جاتے ہیں۔ بعض لوگوں میں نفسیاتی دباؤ کی وجہ سے بھی کمر درد ہوتا ہے۔

علاج

کمر درد کی جس طرح مختلف وجوہ ہو سکتی ہیں۔ اس طرح اس کے علاج بھی وجوہات کے مطابق مختلف ہوتے ہیں۔ وجہ کے تعین کے بعد ہی علاج کا راستہ اختیار کیا جاتا ہے۔ عموماً کمر کے مہروں کا معائنہ کیا جاتا ہے۔ اگر گدیوں میں شکستگی ہو تو عمل جراحی سے ان کو نکال دیا جاتا ہے۔ تاہم اس کو آخری تدبیر کے طور پر اختیار کیا جاتا ہے۔

احباب جماعت اور واقفین بچوں کو چاہئے کہ وہ اپنی صحت کا خیال رکھیں۔ اور کسی تکلیف کی صورت میں فوراً ڈاکٹر سے مشورہ حاصل کریں۔ اور اس کے مطابق اپنا علاج کروائیں تا کہ بات آگے نہ بڑھنے پائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو لمبی صحت والی زندگی عطا کرے اور بھرپور خدمت دین کی اپنے فضل سے توفیق دے۔ آمین

پاپوآ نیو گنی

سرکاری نام:
آزاد ریاست پاپوآ نیوگنی
(Independent State of Papua New Guinea)

محل وقوع:
(اوشیانا، جنوب مغربی بحرالکاہل)

حدود اربعہ:
اس کے شمال میں بحیرہ بسمارک، مشرق میں بحیرہ سولومن، جنوب میں بحیرہ کورل، خلیف پاپوآ اور آبنائے تورس، مغرب میں انڈونیشیا کا صوبہ آریان جایا واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال:
پاپوآ نیوگنی جزیرہ نیوگنی کے مشرقی نصف حصے پر مشتمل ہے۔ اس کی مشرق سے مغرب تک لمبائی 1674 کلومیٹر اور شمال سے جنوب تک چوڑائی 1174 کلومیٹر ہے۔ اس میں بسمارک مجموعہ الجزائر، لوئسائیڈ مجموعہ الجزائر، جزائر ٹروبرائنڈ، جزائر ڈی انٹریکا سٹیاکس، جزیرہ وڈلارک، جزائر ایڈمرالٹی، نیوآئرلینڈ، نیو برطانیہ، بوگین ویلی اور بوکاسمیت 600 جزیرے شامل ہیں۔ بڑے حصے نیوگنی کا ساحلی علاقہ نشیبی ہے۔ وسط تک پہاڑوں پر گھنے جنگلات پائے جاتے ہیں۔ جنوب مغرب میں دریائے فلائی، جنوب میں پورانی، شمال میں سیپک، مرکھام اور رامو دریا بہتے ہیں۔ بوگین ویلی اور نیوبرطانیہ پہاڑی جزیرے ہیں۔ جبکہ کئی جزیرے چھوٹے، نشیبی اور مونگے مرجان سے بنے ہیں۔ ساحل 5152 کلومیٹر

رقبہ:
4,62,840 مربع کلومیٹر

آبادی:
43 لاکھ نفوس (1998ء)

دارالحکومت:
پورٹ مورسبی (Port Moresby) 2 لاکھ

بلندترین مقام:
ماؤنٹ ولہلم (4509 میٹر)

بڑے شہر:
لائی، ماڈانگ، راباؤل، گوروکا، کیکوری، مینڈی، آراوہ، پوپونڈیٹا، کیریما، آلوٹاؤ، ویواک۔

سرکاری زبان:
انگریزی (پاپو، پڈگن، میلی نیشی، پولیس، موٹو)

مذاہب:
پروٹسٹنٹ 63 فیصد۔ رومن کیتھولک 30 فیصد۔

اہم نسلی گروپ:
پاپوآن، میلی نیشی، پیگمی، چینی، آسٹریلوی، پولی نیشی۔

یوم آزادی:
16 ستمبر 1975ء

رکنیت اقوام متحدہ:
10 اکتوبر 1975ء

کرنسی یونٹ:
کینا Kina=100 ٹویا TOEA (بینک آف پاپوآنیوگنی)

انتظامی تقسیم:
19 صوبے، ایک دارالحکومت

موسم:
گرم و مرطوب ہوتا ہے۔ پہاڑی علاقوں میں موسم خوشگوار رہتا ہے۔ بارش کی سالانہ اوسط 9 ہزار ملی میٹر ہے۔

اہم زرعی پیداوار:
کوکونٹ، میٹھے آلو، کیلا، کافی، کوکو، ناریل، ربڑ، چائے، پھل وسبزیاں، جنگلات۔ (مویشی)

اہم صنعتیں:
لکڑی کی مصنوعات، تازہ پانی، ماہی گیری، عام استعمال کی اشیاء، فوڈ پروسیسنگ، کپڑا، سیاحت، پٹرولیم۔

اہم معدنیات:
تانبا، سونا، چاندی، کوئلہ، مینگانیز

مواصلات:
قومی فضائی کمپنی ''ایئر نیوگنی'' پورٹ مورسبی اور لائی میں انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور بندرگاہیں ہیں۔

تاریخی پس منظر
پاپوآ نیوگنی کی تاریخ کافی پرانی ہے۔ تقریباً 50 ہزار سال قبل انڈونیشیا کے راستے جنوب مشرقی ایشیا سے لوگ آکر یہاں آباد ہوئے۔ یہاں کے پہلے آبادکار شکاری لوگ تھے۔ بعد میں آنے والے لوگوں نے زراعت کو متعارف کرایا۔ 1512ء میں پرتگالی جہازران انتونیوڈی آبریو نے نیوگنی کے ساحل کو دیکھا لیکن 1527ء میں جورج ڈی مینزس اس کے شمالی ساحل پر لنگرانداز ہوا۔

1545ء میں آئینگو آرٹنڈی رٹز نے اسے نیوگنی کا نام دیا اور اس پر سپین کی ملکیت کا دعویٰ کیا لیکن یہاں کوئی مستقل آبادی قائم نہ ہوئی۔ پہلی یورپی آبادکاری کی کوشش برطانوی بحری افسر لیفٹیننٹ جان ہائس نے 1793ء میں کی۔ اس نے آریان جایا کے قریب مانوکوری میں پہلی آبادی قائم کی۔

19 ویں صدی میں مختلف یورپی قومیں قبضہ کرنے کی غرض سے یہاں وارد ہوئیں۔ ولندیزیوں نے اس کے آدھے مغربی حصے پر اپنی ملکیت ظاہر کی اور 1828ء میں یہ ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی کا حصہ بن گیا۔ 1873ء میں برطانیہ کے کیپٹن جان مورسبی نے جنوبی ساحل کا سروے کیا اور پورٹ مورسبی کی بنیاد رکھی۔ 1884ء میں جان مورسبی نے اس کا جنوب مشرقی حصہ برطانیہ کے لئے حاصل کرلیا۔ برطانیہ نے اسے اپنا زیرحفاظت علاقہ قرار دے کر برٹش نیوگنی کا نام دیا۔ اسی سال جرمن نیوگنی کمپنی نے اس کا شمال مشرقی علاقہ لے لیا اور اس پر اپنا کنٹرول قائم کرلیا۔

1905ء میں برطانیہ نے برٹش نیوگنی (جنوب مشرقی حصہ) کا علاقہ باقاعدہ طور پر آسٹریلیا کو سونپ دیا۔ یکم دسمبر 1906ء کو اس علاقے کو پاپوآ کا نام دیا گیا۔

پہلی جنگ عظیم کے آغاز پر اگست 1914ء میں آسٹریلوی فوجوں نے جرمن نیوگنی (شمال مشرقی حصہ) پر بھی قبضہ کرلیا۔ اگلے سات سال اس پر آسٹریلوی انتظامیہ کی حکومت رہی۔ مئی 1921ء میں لیگ آف نیشنز نے دونوں حصوں کو آسٹریلیا کے مینڈیٹ میں دے دیا جبکہ شمالی حصے کو اپنی تولیت میں لے لیا۔ آسٹریلوی انتظامیہ کے زیرتحت ان علاقوں میں تعلیم کے نظام کو متعارف کرایا گیا۔ پانی کے نظام کو ترقی دی گئی اور تجارتی زراعت وشجرکاری قائم ہوئی۔

دوسری جنگ عظیم کے دوران 1942ء میں جاپانی فوجوں نے نیوگنی اور پاپوآ پر قبضہ کرلیا اور پورٹ مورسبی کے 56 کلومیٹر اندر تک پہنچ گئیں۔ جنوری 1943ء میں امریکہ اور آسٹریلیا کی مشترکہ فوج نے حملہ آوروں کو نکال دیا۔ 1945ء میں آسٹریلوی فوجوں نے اسے مکمل آزاد کرالیا جنگ کے بعد 13 دسمبر 1946ء کو اقوام متحدہ نے پاپوآ اور نیوگنی دونوں کو آسٹریلیا کے مینڈیٹ میں دے دیا۔ آسٹریلیا نے دونوں علاقوں پر متحدہ انتظامیہ تشکیل دی اور اقتصادی ترقی و تعلیمی رجحان کی کوشش جاری رکھی۔ 1949ء میں شمال مشرقی اور جنوب مشرقی نیوگنی کو متحد کرکے ملک کو پاپوآ نیوگنی (PNG) کا نام دیا گیا۔ جب ملک کی آزادی و خودمختاری کی آخری تیاری شروع ہوئی تو آسٹریلیا نے جمہوریت کے نفاذ کی حوصلہ شکنی کی۔ 1950ء میں سب سے پہلے گاؤں کی کونسلیں قائم ہوئیں۔ 1951ء میں ملک گیر قانون ساز کونسل وجود میں آئی۔ انہی کی بنیاد پر 1964ء میں ہاؤس آف اسمبلی قائم ہوئی۔

1968ء میں پارلیمنٹ کے پہلے انتخابات منعقد ہوئے۔ 14 دسمبر 1970ء کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک قرارداد پاس کی جس میں کہا گیا کہ پاپوآنیوگنی کو حق خودارادیت کا پورا پورا حق حاصل ہے۔

1971ء میں پاپوآنیوگنی کا اپنا پرچم رائج ہوا۔ 4 دسمبر کو آئینی کمیٹی نے حتمی رپورٹ میں کہا کہ 1976ء تک ریاست کو مکمل آزادی دے دی جائے گی۔ 1972ء میں ہاؤس آف اسمبلی کے انتخابات ہوئے اور پاپوآن کے زیرکنٹرول مرکزی حکومت بنی۔ یکم دسمبر 1973ء کو پاپوآ اینڈ گنی کو پاپوآ نیوگنی قرار دے کر داخلی خودمختاری عطا کردی گئی۔ دوسال بعد 16 ستمبر 1975ء کو یہ ملک مکمل طور پر آزاد ہوگیا۔

16 ستمبر 1975ء کو ہی ملک کا آئین نافذ ہوا جس کے تحت پارلیمانی نظام حکومت اپنایا گیا۔ پانگوپارٹی (نیشنل الائنس پارٹی NAP) سربراہ سرمائیکل سومارے Michael Somare (پ 1936ء) ملک کے پہلے وزیراعظم منتخب ہوئے۔ 1975ء کے آخر میں بوگین ویلی صوبے نے ایک علیحدہ آزاد ریاست قائم کرلی لیکن 1976ء کے شروع میں یہ دوبارہ پاپوآنیوگنی میں شامل ہوگیا۔ 18 جون تا 9 جولائی 1977ء کو آزادی کے بعد پہلے عام انتخابات منعقد ہوئے۔ سومارے کی پارٹی نے 109 میں سے 60 نشستیں جیت لیں۔ 11 مارچ 1980ء کو وزیراعظم سومارے کے خلاف تحریک عدم اعتماد کامیاب ہوگئی تو پیپلز پراگریس پارٹی (PPP) کے لیڈر سرجولیس چان Julius Chan (پ 1939ء) وزیراعظم بن گئے۔

وزیراعظم چان نے ہمسایہ وناوٹو میں بغاوت دبانے کے لئے اپنی فوجیں پورٹ ولا بھیجیں۔ جون 1982ء کے عام انتخابات میں سومارے کی پانگوپارٹی (ANP) نے کامیابی حاصل کی چنانچہ وہ ایک بار پھر وزیراعظم بننے میں کامیاب ہوگئے۔ 1985ء میں تحریک عدم اعتماد کے ذریعے سومارے کی حکومت ختم کردی گئی۔ چنانچہ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (PDP) کے لیڈر پایاس ونگٹی Paias Wingti (پ 1951ء) مخلوط حکومت کے وزیراعظم مقرر ہوئے۔

1988ء میں ونگٹی کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کامیاب ہوئی تو رابی نامالیو Rabbie Namaliu (پ 1947ء) نئی مخلوط حکومت کے وزیراعظم بن گئے۔ 4 اکتوبر 1991ء کو ویوا کوروی نے گورنر جنرل کا منصب سنبھالا۔

17 جولائی 1992ء کو عام انتخابات میں پایاس ونگٹی پھر وزیراعظم منتخب ہوئے۔ 30 اگست 1994ء کو عام انتخابات کے بعد سرجولیس چان نے وزارت عظمیٰ سنبھالی۔ ستمبر 1994ء میں حکومت نے بوگین ویل انقلابی آرمی کے ساتھ فائربندی کا معاہدہ کیا۔ یہ ایک علیحدگی پسند باغی گروپ تھا۔ جس نے 1989ء سے بوگین ویل Bougainville صوبے کی علیحدگی کے لئے گوریلا جنگ شروع کررکھی تھی۔ 1995ء کے آغاز پر یہ خانہ جنگی پھر شروع ہوگئی۔ 19 ستمبر 1994ء کو نیوبرطانیہ جزیرے پر دو آتش فشاں پھٹ پڑے جس سے 90 ہزار لوگ جزیرہ خالی کرگئے۔

مارچ 1997ء میں ملک میں شدید سیاسی بحران پیدا ہوگیا۔ صوبہ بوگین ویل میں دوبارہ بغاوت پھوٹ پڑی۔ وزیراعظم چان نے آرمی کمانڈر بریگیڈیئر جنرل جیری سینگروک کو برطرف کردیا اور کرائے کے فوجیوں کی خدمات حاصل کیں لیکن آرمی سربراہ نے برطرف ہونے سے انکار کردیا۔ 10 دن تک ملک میں شدید بحران رہا۔ 26 مارچ کو وزیراعظم چان نے پارلیمنٹ میں اپنا استعفیٰ پیش کردیا۔ ان پر الزام تھا کہ انہوں نے باغیوں کے خلاف کارروائی کے لئے کرائے کے فوجیوں کی خدمات حاصل کیں اور اس مقصد کے لئے تین کروڑ ساٹھ لاکھ ڈالر خرچ کئے۔ 27 مارچ کو وزیرپٹرولیم جان گیہینو John Giheno نے نگران وزیراعظم کا منصب سنبھالا۔

2 جون 1997ء کو اعلیٰ عدالت نے سابق وزیراعظم چان کو بےقصور قرار دے دیا۔ چنانچہ وہ وزیراعظم کے عہدے پر بحال ہوگئے۔ انہوں نے وزیراعظم کا منصب سنبھالتے ہی بریگیڈیئر جنرل لیونوئیا کو آرمی چیف مقرر کیا۔ 14 جون 1997ء کو عام انتخابات ہوئے۔ وزیراعظم چان اپنے حلقے سے انتخابات ہار گئے۔ PNG کی آزادی کے بعد 22 برس کے عرصہ میں وہ الیکشن ہارنے والے پہلے وزیراعظم تھے۔ 21 جولائی کو پورٹ مورسبی کے میئر اور پیپلز نیشنل کانگریس (PNC) کے رہنما بل سکیٹ Bill Skate وزیراعظم بن گئے۔ 17 جولائی 1998ء کو شدید زلزلے سے تقریباً تین ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

8 جولائی 1999ء کو وزیراعظم بل سکیٹ مستعفی ہوگئے۔ 13 جولائی کو پارلیمنٹ نے پیپلز ڈیموکریٹک موومنٹ (PDM) کے لیڈر میکرے موراٹا Mekere Morauta کو وزیراعظم منتخب کرلیا۔

5 جولائی 1999ء کو پاپوآنیوگنی نے تائیوان کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرلئے۔ پاپوآنیوگنی تائیوان کو آزاد ملک تسلیم کرنے والا 29 واں ملک ہے۔ مارچ 2000ء میں بوگینویل جزیرے کے تنازع پر حکومت اور باغیوں کے درمیان امن سمجھوتہ طے پاگیا۔

طرزحکومت

پاپوآنیوگنی ایک آئینی بادشاہت ہے جہاں پارلیمانی نظام حکومت قائم ہے۔ ملکہ برطانیہ ریاست کی سربراہ مملکت (ہیڈآف سٹیٹ) اور مسلح افواج کی کمانڈرانچیف ہیں۔ ملکہ کی نمائندگی گورنر جنرل کرتا ہے جوکہ پاپوآنیوگنی کا شہری ہوگا۔ حکومت اور انتظامی اختیارات کا مالک وزیراعظم ہے۔

1975ء کے آئین کے تحت انتظامی اختیارات قومی انتظامی کونسل کے پاس ہیں جس کا سربراہ وزیراعظم ہوتا ہے۔ اسمبلی میں اکثریتی پارٹی کا لیڈر وزیراعظم منتخب ہوتا ہے۔

قانون سازی کا اختیار ایک ایوانی پارلیمنٹ (ہاؤس آف اسمبلی) کو حاصل ہے۔ اس کے 109 ارکان عوام کے ووٹوں سے پانچ سال کے لئے منتخب ہوتے ہیں۔

پاپوآنیوگنی کے وزراءاعظم

1۔ سرمائیکل سومارے (Michael Somare)
(16 ستمبر 1975ء تا 11 مارچ 1980ء)

2۔ سرجولئیس چان (Sir Julius Chan)
(11 مارچ 1980ء تا 3 اگست 1982ء)

3۔ سرمائیکل سومارے (Michael Somare)
(3 اگست 1982ء تا نومبر 1985ء)

4۔ پائیاس ونگٹی (Paias Wingti)
(نومبر 1985ء تا نومبر 1988ء)

5۔ رابی نامالیو (Rabbie Namailio)
(نومبر 1988ء تا 17 جولائی 1992ء)

6۔ پائیاس ونگٹی (Paias Wingti)
(17 جولائی 1992ء تا 30 اگست 1994ء)

7۔ سرجولئیس چان (Sir Julius Chan)
(30 اگست 1994ء تا 26 مارچ 1997ء)

8۔ جان گیہینو (John Giheno)
(27 مارچ 1997ء تا 2 جون 1997ء)

9۔ سرجولئیس چان (Sir Julius Chan)
(2 جون 1997ء تا 21 جولائی 1997ء)

10۔ بل سکیٹ (Bill Skate)
(21 جولائی 1997ء تا 8 جولائی 1999ء)

11۔ میکرے موراٹا (Makere Morauta)
(13 جولائی 1999ء)

عبدالسمیع خان

میری والدہ محترمہ زرینہ اختر صاحبہ

ہجرت ربوہ کے شیریں ثمار اور پائیدار خوبیوں کا تذکرہ

ہم بچوں کی تعلیم وتربیت کے لئے میرے والدین 1972ء میں خوشاب شہر سے ہجرت کرکے ربوہ آگئے۔ اس وقت دارالعلوم شرقی (حال دارالعلوم وسطی) میں ہمارا مختصر سا مکان تھا جو کئی قسطوں میں رہائش کے قابل بنایا گیا تھا۔ اس محلے کی آبادی بہت کم تھی۔ ہمارا مکان محلّہ میں الگ تھلگ تھا۔ کسی گھر سے دیوار ملحق نہیں تھی۔ گلی میں صرف دو گھر تھے۔ ربوہ میں کوئی رشتہ دار نہیں تھا۔ پانی کے لئے گھر میں نلکا لگوانے کی کوشش کی۔ مگر کامیابی نہ ہوئی۔ جس کی وجہ سے کنواں بنوایا گیا مگر اس سے نکلنے والا پانی بھی نمکین تھا۔ جو بمشکل برتن دھونے کے کام آتا تھا۔ میٹھا پانی باہر سے خود لانا پڑتا تھا۔ زمین اتنی کلرزدہ تھی کہ کوئی پودا گھر میں یا گھر سے باہر نہیں اگتا تھا۔ بارشوں کے ایام میں گھڑدوڑ گراؤنڈ کا سارا پانی ہمارے گھر کے قریب سے جنوب کی طرف بہتا تھا۔ اور گزرنا محال ہوجاتا تھا۔ کالج روڈ ابھی کچی تھی اور ہمارے گھر اور کالج روڈ کے درمیان بارشوں کے دنوں میں کیچڑ اور خشک موسم میں سخت کلر ہوتا تھا۔

چھوٹی چھوٹی ضروریات زندگی کے لئے گولبازار جانا پڑتا تھا۔ بیت الذکر بھی دور تھی۔ بجلی کا نظام بہت ناقص تھا۔ ذرا سی آندھی یا بارش سے گھنٹوں بجلی غائب رہتی تھی۔

یہ واقعات اس دور کے سینکڑوں مکینوں کے ساتھ گزر رہے تھے اور ان کے بیان کا مقصد اپنے بزرگوں کی قربانیوں کو یاد کرنا ہے جو نہایت مشکل حالات میں ربوہ میں دھونی رما کر بیٹھ رہے۔

جو لوگ بالکل آغاز میں ربوہ آئے۔ حضرت مصلح موعود اور حضرت اماں جان سمیت ان کی ربوہ میں رہائش کتنی عظیم قربانی تھی۔ ہم تو ربوہ بننے کے 24 سال بعد آئے تھے اور اپنے آپ کو مشکل میں محسوس کرتے تھے۔ تو وہ جو اس لق ودق صحرا میں آکر آباد ہوئے تھے وہ کتنے عظیم لوگ تھے۔ جن کے صبر اور استقامت اور دعاؤں کے طفیل آج یہ شہر گل وگلزار ہے۔

بہرحال دارالہجرت ربوہ کے مکینوں کی ہر نسل نے اپنے اپنے وقت میں قربانی دی ہے اور انہی قربانیاں دینے والوں میں سے ایک میری والدہ مرحومہ بھی تھیں۔ انہی کی ہجرت کے ثمر کے طور پر مجھے زندگی وقف کرنے کی توفیق ملی اور پھر ہم سب کی اولادوں میں سے واقفین نو پیدا ہوئے۔

میری والدہ کی سب سے نمایاں خصوصیت نماز کی پابندی تھی۔ ہم نے انہیں ہر حال میں اس عظیم نیکی پر کاربند دیکھا۔ کسی قسم کی مصروفیت ہو، مہمان ہوں، بیماری ہو، سفر ہو، مقررہ مقام پر نماز کے لئے کھڑی ہوجاتیں۔ سوائے آخری دو دن کے جب چارپائی پر پڑ گئی تھیں اور نیم بیہوش تھیں۔ میرے خیال میں ان کی کوئی نماز قضا نہیں ہوئی۔ مختلف اوقات میں تہجد، تسبیحات اور ذکر الٰہی کرتیں۔ جب تک صحت رہی چل کر اور بعد میں موٹر سائیکل یا رکشہ پر نماز جمعہ اور عید کے لئے جاتیں۔

قرآن کریم کی تلاوت بھی ذوق وشوق سے کرتیں۔ روزے عمدگی سے رکھتیں اور بچوں کو پابند بنانے کی کوشش کرتیں۔

اللہ تعالیٰ نے انہیں انفاق فی سبیل اللہ کی بڑی توفیق دی۔ ایک عرصہ تک محلّہ کی لجنہ میں سیکرٹری مال کا کام کیا۔ آخری کئی سال جب بچوں کی طرف سے آمد میں اضافہ ہوا تو خاصی معقول رقم تحریک جدید اور وقف جدید میں ادا کرتیں اور محلّہ کا ٹارگٹ پورا کرنے میں حصہ لیتیں۔ وصیت کی مدات میں ساتھ ساتھ ادائیگی کرتیں اور وفات کے وقت سارا حساب صاف تھا۔ کیسی خوش قسمت خاتون تھیں کہ ان کے والدین، سسرال، سب بہن بھائی، خاوند اور قریباً سب اولاد نظام وصیت میں شامل ہے۔

غریبوں اور گھر میں کام کرنے والی خادمہ کا خاص خیال رکھتیں۔ حسب ضرورت نقدی، اشیائے خورونوش اور کپڑے جوتے بانٹتی رہتیں۔

میرے والد مکرم عبدالرشید خان صاحب نے ملازمت کا ایک لمبا عرصہ گھر سے دور گزارا ہے۔ ہفتہ یا دو ہفتے بعد گھر آتے تھے۔ ان حالات میں بچوں کی تعلیم وتربیت کا دھیان رکھنا ایک بھاری ذمہ داری تھی جس کا ہر لمحہ والدہ نے خیال رکھا۔ اور اللہ کے فضل سے ساری اولاد میں سے کوئی بھی کسی ناواجب عادت یا صحبت کا شکار نہیں ہوا۔ بلکہ تعلیم حاصل کرکے شادیاں کیں اور ان کی زندگی میں ہی صاحب اولاد ہوگئے اور حسب توفیق جماعت کے کاموں میں حصہ دار بن رہے ہیں۔

والد صاحب سرکاری ملازم تھے اور لگی بندھی آمد تھی اور اللہ کے فضل سے انہوں نے باوجود اس کے کہ وہ ایسے شعبوں میں تھے جہاں سے وہ قیمتی جائیداد بنا سکتے تھے، رزق حلال کمایا اور ان کے علی الاعلان احمدی ہونے کے باوجود متعصب افسران بھی ان کی عزت کرتے اور ان کو اپنے پاس رکھنے کی سعی کرتے تھے۔

والدہ مرحومہ اپنے خاوند کی آمد کو بہت سوچ سمجھ کر خرچ کرتیں۔ میں نے انہیں رجسٹر پر چھوٹے چھوٹے اخراجات کو بھی درج کرتے دیکھا جس کی وجہ سے اسراف نہ ہوتا بلکہ کچھ بچت کرنے میں بھی کامیاب ہو جاتیں جو کسی اچانک ضرورت کے وقت بہت کام آتی۔

میرا چھوٹا بھائی عزیزم عبدالشکور بچپن میں بہت بیمار رہا اس کی تیمارداری میں والدہ نے بہت مشقت اٹھائی۔ ساری ساری رات جاگنا اور سارا سارا دن اس کی خدمت میں مشغول رہنا ماں ہی کا کام تھا۔

گھر میں چار بہوئیں لے کر آئیں۔ سب کے ساتھ نہایت خوش اسلوبی سے وقت گزارا۔ حتی الامکان ہر سہولت فراہم کرنے کی کوشش کی۔

اپنے پوتے پوتیوں اور نواسوں وغیرہ کے ساتھ بہت محبت تھی۔ انہیں خوب کھلاتی پلاتیں اور ان کی تکلیف پر بےچین ہوجاتیں۔

ہمارے گھر میں کئی عزیزوں کی شادیاں ہوئیں۔ کئی باراتیں ہمارے گھر سے چلیں اور کئی باراتیں یہاں اتریں، ان سب مواقع پر خوش اسلوبی سے سارے انتظامات کئے۔

ہمارے لئے دعاؤں کا خزانہ تھیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور ہمیں ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 64059 میں نعیم اللہ فرخ حمید

ولد حمیداللہ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم اللہ فرخ حمید گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم خان گواہ شد نمبر 2 حمیداللہ والد موصی

مسل نمبر 64060 میں Ismael Ofori

ولد Dawood Ofori پیشہ مشنری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/895 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ishmael Ofori گواہ شد نمبر 1 منصور احمد زاہد گواہ شد نمبر 2 Abdullah Antwi

مسل نمبر 64061 میں Dawood Osafo

ولد Kwabena Osafo پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت 1965ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 100x50 مالیتی -/500000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/515000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Dawood Osofo گواہ شد نمبر 1 Alhaj .I.B.Mohammad گواہ شد نمبر 2 منصور احمد زاہد

مسل نمبر 64062 میں Tahir Ahmad

ولد Usman Kojo پیشہ مشنری عمر 36 سال بیعت 1983ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1023542 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Tahir Ahmad گواہ شد نمبر 1 Kaleem Ahmad گواہ شد نمبر 2 Issah Quarcoo

مسل نمبر 64063 میں

Suleman Effah Adu

ولد Abdul Aziz Kofo Adu پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔زیر تعمیر مکان برقبہ 120x100 مالیتی -/18000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/2538000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Suleman Effah گواہ شد نمبر 1 Ibrahm Mustapha گواہ شد نمبر 2 Osofo Bashirudeen

مسل نمبر 64064 میں

Khadijah Boaheng

زوجہ Ahmad Boaheng پیشہ تجارت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت منافع از تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Khadijah Boaheng گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boaheng

مسل نمبر 64065 میں

Abubakar Bin Abdullah

ولد Abdullah Kloeku Donkoh پیشہ مشنری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/926107 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abubakar Abdullah Bin گواہ شد نمبر 1 Abdul Latif Uthmen گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 64066 میں

Muhammad Adam

ولد Alhji Jalaluddeen Imran Adam پیشہ مشنری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10360.0 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Muhammad Adam گواہ شد نمبر Abubakar Bin Abdullah 1 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 64067 میں Mohadeen

ولد Osuman Dogo پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیر تعمیر رہائشی پلاٹ برقبہ 400x400 مالیتی -/12000000 غانین کرنسی۔2۔مکان مالیتی -/12000000 غانین کرنسی۔ 3۔ زرعی اراضی 20 ایکڑ مالیتی -/50000000 غانین کرنسی ۔ 4۔بس مالیتی -/60000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/4000000 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mohadeen گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 محمد بن سعید

مسل نمبر 64068 میں

Saeed Kwaining

ولد Dawood.N.Kansah پیشہ تجارت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان 2 عدد مالیتی -/40000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ + تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Saedd Kwanining گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boaheng

مسل نمبر 64069 میں

Luqman Ibrahim

ولد Late Ibrahim پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 110x100 مالیتی -/200000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Luqman Ibrahim گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boaheng

مسل نمبر 64070 میں

Muhammad Kwcku Paintsil

ولد Usman Kwcku Paintsil پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 160x180 مالیتی 50 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammed Kwcku Paintsil گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acquah

مسل نمبر 64071 میں Rashida Fosuah

زوجہ Suleman Anyoh پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rashida Fosuah گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acquah

مسل نمبر 64072 میں

Saeed.A.Amderson

ولد عبداللہ بن سعید پیشہ تجارت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Saeed.A.Anderson گواہ شد نمبر 1 Shuaib Kofi Asledu گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acquah

مسل نمبر 64073 میں

Jibril Saeed Kwesi Baisie

ولد محمد جبرئیل سعید پیشہ ملازمت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Jibril Saeed Kwesi Baisic گواہ شد نمبر 1 گواہ شد نمبر 2

مسل نمبر 64074 میں

Fatimah Akyere

زوجہ Uthman.Y.Adam پیشہ فارمنگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/4000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Fatimah Akyere گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 Issah Addae

مسل نمبر 64075 میں

Fatomah Nyarkoh

بنت Ahmed Latif پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Fatomah Nyarkoh گواہ شد نمبر 1 Yaqub Latif گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 64076 میں

Shuaib Kofi Asiedu

ولد Abdullah Kwame Asiedu پیشہ ڈرائیور عمر 50 سال بیعت 1970ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 100x100 مالیتی -/40000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Shuaib Kfo Asiedu گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acquah

مسل نمبر 64077 میں

Abdullah Ishaque

ولد Ishaque Kofobotwe پیشہ غانا عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 3/1 ایکڑ مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdullah Ishaque گواہ شد نمبر 1 Issah.Addec گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 64078 میں

Abdullah Dawood

ولد Dawood Kojo Fosu پیشہ فارمنگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ مالیتی -/5000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے بصورت فارمنگ مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں

گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdullah Dawood گواہ شد نمبر 1 Issah Addac گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 64079 میں Haroon Kwame

ولد Yusuf Saako پیشہ فارمنگ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/4000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Haroon Kwame گواہ شد نمبر 1 Issah Addac گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Damgon

مسل نمبر 64080 میں Hakeem Okur

ولد Adam Tandoh پیشہ .... عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hakeem Okur گواہ شد نمبر 1 Issah Addeq گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danqnah

مسل نمبر 64081 میں Haleeda Munir

زوجہ منیر محمد پیشہ فارمنگ عمر 23 سال بیعت 2002ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Haleeda Munir گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 64082 میں Ibrahim Uthman

ولد Uthman Dag Han پیشہ فارمنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2/1 ایکڑ مالیتی -/8000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Uthman گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 64083 میں Mariam Issah

زوجہ Issah Essaman پیشہ فارمنگ عمر 25 سال بیعت 1998ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mariam Issah گواہ شد نمبر 1 Issah Addac گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 64084 میں Amina Issah

بنت Issah.K.Gyabin پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Amina Issah گواہ شد نمبر 1 Issah Addac گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 64085 میں Bashrat Ibrahim

ولد Suleha Ibrahim پیشہ فارمنگ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Bashrat Ibrahim گواہ شد نمبر 1 Mustapha Bin Danquah گواہ شد نمبر 2 Mustapha Suleman

مسل نمبر 64086 میں Mustapha Kwaku

ولد Kwaku Issah پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mustapha Kwaku گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 64087 میں قدسیہ عفت شریف

زوجہ احمد شریف رندھاوا قوم میاں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی -/2000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ حق مہر -/5000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قدسیہ عفت شریف گواہ شد نمبر 1 احمد شریف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 64088 میں صفیہ مبارکہ

زوجہ شیخ بشارت احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/5600 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ طلائی زیور 300-171 گرام مالیتی -/1632 سٹرلنگ پونڈ۔ 3۔ حق مہر خاوند -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/456 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ مبارکہ گواہ شد نمبر 1 حفاظت نوید شیخ ولد شیخ بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 سردار احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 64089 میں جواد احمد قاضی

ولد قاضی ایم اسرائیل پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و

اکراہ آج بتاریخ 22-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/640 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جواد احمد قاضی گواہ شد نمبر 1 وود احمد داؤد ولد داؤد ظفر گواہ شد نمبر 2 سید ہاشم اکبر احمد

مسل نمبر 64090 میں انور احمد

ولد قاضی محمد نذیر قوم قاضی پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع اسلام آباد مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انور احمد گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خان

مسل نمبر 64091 میں انصار احمد ورک

ولد نصیر احمد ورک قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh1200 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انصار احمد ورک گواہ شد نمبر 1 جہانزیب احمد وصیت نمبر 27217 گواہ شد نمبر 2 اکمل احمد

مسل نمبر 64092 میں عامر ظفر

ولد ظفر اللہ خاں قوم ساہی پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh1200 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر ظفر گواہ شد نمبر 1 اکمل احمد وصیت نمبر 35684 گواہ شد نمبر 2 جہانزیب احمد وصیت نمبر 27217

مسل نمبر 64093 میں عاصم جاوید

ولد جاوید اقبال قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh1200 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاصم جاوید گواہ شد نمبر 1 جہانزیب احمد گواہ شد نمبر 2 اکمل احمد

مسل نمبر 64094 میں ھبۃ الرحمٰن مبشر

ولد مبشر احمد خالد قوم جٹ لنگڑیال پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ھبۃ الرحمٰن مبشر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد والد موصی گواہ شد نمبر 2 نجیب احمد مبشر ولد مبشر احمد خالد

مسل نمبر 64095 میں سید امین الرشید بخاری

ولد سید عبدالحمید بخاری قوم سید پیشہ فزیشن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت Stipend مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید امین الرشید بخاری گواہ شد نمبر 1 سید وحید بخاری ولد سید نفیس بخاری گواہ شد نمبر 2 سید نفیس بخاری ولد سید محمد سلیم

مسل نمبر 64096 میں طاہرہ امتیاز چوہدری

زوجہ چوہدری ڈاکٹر امتیاز احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جیولری مالیتی -/12000 ڈالر۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ امتیاز چوہدری گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد چوہدری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر ولد شیخ فضل الحق

مسل نمبر 64097 میں Beebee Naziy

زوجہ Bashir Ahmad Jawaheer پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/3000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/24000 روپے۔ 3۔ شیئرز مالیتی -/12000 روپے۔ 4۔ زمین مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Beebee Naziy گواہ شد نمبر 1 Naser Ahmad Topaubally گواہ شد نمبر 2 Bashir Ahmad Jawaheer

مسل نمبر 64098 میں

Mohammad Ashaad Jowaheer

ولد Mamod Anif Jowaheer پیشہ پرائیویٹ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18500 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Ashaad Jawaheer گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم بٹ گواہ شد نمبر 2 Rechad.A.Baboony

مسل نمبر 64099 میں

Wasim Ahmad Shaik Jooman

ولد Shaik Noorudin پیشہ ٹیکنیشن عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Waseem Shaik Jooman گواہ شد نمبر 1 Nooruddin Shaik گواہ شد نمبر 2 Naim Shaik Jooman

مسل نمبر 64100 میں

Mukhtar Ahmad Jawaheer

ولد Mamode Anif Jawaheer پیشہ سول انجینئر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ کار مالیتی -/85000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mukhtar Ahmad Jawaheer گواہ شد نمبر 1 Namode Anif Jawaheer گواہ شد نمبر 2 Abaul Hussun Ranjun

مسل نمبر 64101 میں

Abeela bibi Nabilla Jawaheer

زوجہ M.Ashaad Jawaheer پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/30000 روپے جس میں سے -/19000 روپے وصول شدہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Akeela Bibi Nabbla Jawaheer گواہ شد نمبر 1 M.Asgaad Jawaheer گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم بٹ

مسل نمبر 64102 میں

Amtaul Haye Jawaheer

زوجہ مختار احمد جواہیر پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 87-8 گرام مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Amatul Hayee Jawaheer گواہ شد نمبر 1 Abdul Hussun Ramjaun گواہ شد نمبر 2 مختار احمد جواہیر

مسل نمبر 64103 میں

Sadaf Hafeez Soodhary

زوجہ Feizal Soodhary پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر USD2000/-۔ 2۔ طلائی زیور نقرئی زیور مالیتی -/182682 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sadaf Hafeez Soodhary گواہ شد نمبر 1 Hassn Soodhary گواہ شد نمبر 2 Feizal Shameem Soodhary

مسل نمبر 64104 میں

Feizal Shameem Soodhary

ولد Hassan Soodhary ملازمت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Feizal Shameem Soodhary گواہ شد نمبر 1 Bohim Soodhun گواہ شد نمبر 2 Hassen Soodhary

مسل نمبر 64105 میں سلیمہ امیرالدین

زوجہ منصورا میرالدین پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/400 روپے۔ 2۔ زیور مالیتی -/49100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن + گفٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلیمہ امیرالدین گواہ شد نمبر 1 Reza Yedally گواہ شد نمبر 2 Bibi Saleema Ameeruddin

سانحہ ارتحال

❁ مکرم محمد شکر اللہ صاحب ڈسکہ افسوسناک اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی بھابی مکرمہ ناہید طاہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر محمد نصر اللہ صاحب آئی سپیشلسٹ واقف زندگی انچارج احمدیہ ہسپتال غانا مغربی افریقہ مختصر علالت کے بعد مورخہ 14 نومبر 2006ء کو غانا میں بقضائے الٰہی انتقال کر گئی ہیں۔ آپ مکرم محمد عبداللہ صاحب مرحوم سابق زعیم انصار اللہ ڈسکہ کلاں کی بہو اور مکرم ڈاکٹر عبدالمجید صاحب مرحوم آف پیپلز کالونی فیصل آباد کی بیٹی تھیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ میت تدفین کے لئے غانا سے ربوہ پاکستان لائی جائے گی۔ جنازہ 28 نومبر کو بعد نماز ظہر بیت المبارک میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے اس گہرے صدمہ پر دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہم سب عزیز و اقارب اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

❁ مکرم احمد حبیب صاحب نمائندہ مینیجر الفضل اشتہارات کے سلسلہ میں لاہور شہر کے دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری حضرات سے درخواست ہے کہ اپنے کاروبار کو فروغ دینے کے لئے روزنامہ الفضل میں اشتہار دیں۔ اشتہارات کی بکنگ اور دیگر معلومات کے لئے ان سے بیت الحمد دہلی گیٹ یا موبائل نمبر 0333-4893957 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

منگلا بند

1947ء میں قیام پاکستان کے فوراً بعد بھارت نے مغربی پاکستان کے مشرقی دریاؤں ستلج، بیاس اور راوی کے پانی پر اپنے ترجیحی حق کا دعویٰ کیا اور تمام بین الاقوامی معاہدوں کے برخلاف نہروں کا پانی بند کردیا۔ جس کی وجہ سے یہ معاملہ ایک تنازعہ کی صورت اختیار کر گیا۔

کئی سال کی گفت و شنید کے بعد 19 ستمبر 1960ء کو دونوں ممالک کے درمیان نہری پانی کی تقسیم کا ایک معاہدہ طے پایا جسے سندھ طاس کا معاہدہ کہا جاتا ہے۔ اس معاہدے کی رُو سے راوی، ستلج اور بیاس کا پانی بھارت کو دے دیا گیا اور دریائے سندھ اور اس کے دو معاون دریاؤں دریائے جہلم اور چناب کے پانی پر پاکستان کا حق تسلیم کر لیا گیا۔

پاکستان نے راوی، ستلج اور بیاس کے پانی کی کمی سے پیدا ہونے والے مسئلہ کے حل کے لئے اپنے تین دریاؤں پر دو بند، آٹھ الحاق نہروں، پانچ بیراجوں اور ایک سائفن کی تعمیر کا منصوبہ بنایا۔ سندھ طاس کے اس معاہدے کی رُو سے پاکستان نے جو دو بند تعمیر کئے ان میں سے ایک بند کا نام ہے منگلا بند، جس کا افتتاح پاکستان کے سابق صدر فیلڈ مارشل ایوب خان نے 23 نومبر 1967ء کو کیا تھا۔

اس بند کی جو دریائے جہلم پر باندھا گیا ہے، کھدائی کا آغاز 8 مئی 1962ء کو ہوا تھا۔ یہ بند عالمی بینک آسٹریلیا، برطانیہ، کینیڈا، مغربی جرمنی، نیوزی لینڈ اور امریکہ کی مالی اور فنی امداد سے تعمیر کیا گیا۔ یہ بند مصر کے اسوان بند سے ڈھائی گنا بڑا ہے اور اس کی تعمیر پر 3199.73 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں۔

اس عظیم الشان بند کی اونچائی زمین سے 80 فٹ اور لمبائی 10300 فٹ ہے۔ اس بند کے پانی کی نکاسی 9 آہنی پھاٹکوں کے ذریعے ہوتی ہے۔ نکاسی کا یہ نظام دنیا کے عظیم نظاموں میں سے ایک ہے۔ یہاں ایک پن بجلی گھر بھی تعمیر کیا گیا ہے۔ اس بند کے پانی کے ذریعے 80 لاکھ ایکڑ زمین سیراب ہوتی ہے۔

منگلا بند، انسانی ذہن اور انسانی ہاتھوں کی ایک عظیم الشان تخلیق ہے۔

ضرورت خادم بیت الذکر

❁ بیت الحمد دہلی گیٹ لاہور میں ایک خادم کی ضرورت ہے۔ جو صاحب اس خدمت کا شوق و جذبہ رکھتے ہوں وہ صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ صدر صاحب حلقہ دہلی گیٹ لاہور کو مل لیں۔

(جنرل سیکرٹری دہلی گیٹ لاہور)

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

چھٹا سالانہ ریفریشر کورس

معلمین وقف جدید ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے نظامت ارشاد وقف جدید مدرسۃ الظفر کے زیر انتظام 2001ء سے ہر سال فارغ التحصیل معلمین کرام کی علمی و عملی مسائل میں رہنمائی کے لئے ریفریشر کورس کا انعقاد کرتی چلی آ رہی ہے۔ امسال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ریفریشر کورس مورخہ 12 تا 18 نومبر 2006ء منعقد کیا گیا۔ جس میں 1996ء کے فارغ التحصیل 13 اور 2004ء کے فارغ التحصیل 21 معلمین کرام کو شامل کیا گیا۔ اس ریفریشر کورس کے انتظامی فرائض اساتذہ مدرسۃ الظفر کے سپرد تھے۔

اس ریفریشر کورس کا باقاعدہ افتتاح مورخہ 12 نومبر 2006ء کو صبح آٹھ بجے محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب صدر مجلس وقف جدید نے کیا۔ پروگرام کو تین سیشنز میں تقسیم کیا گیا۔ اس دوران معلمین کے دروس علمی لیکچرز، مجالس سوال و جواب، جماعتی شعبہ جات کا تعارف اور بزرگان سلسلہ سے ملاقات کرائی جاتی رہی۔ اس کے علاوہ خلافت لائبریری میں مطالعہ کے لئے اوقات مختص کئے گئے اور روزانہ نماز عشاء کے بعد دارالضیافت میں ڈیڑھ گھنٹہ سٹڈی ٹائم بھی مقرر کیا گیا تھا۔ درس دینے کی مشق، تین میل سیر اور مشاہدات پر مبنی مضمون، بہشتی مقبرہ میں دعا اور ریفریشر کورس کے آخر پر پہلی مرتبہ تحریری امتحان بھی لیا گیا۔

اس ریفرشر کورس کی اختتامی تقریب مورخہ 18 نومبر کی خوبصورت شام کو دفاتر وقف جدید کے سبزہ زار میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم محمد احمد فہیم صاحب مربی سلسلہ و استاد مدرسۃ الظفر نے رپورٹ پیش کی۔ جس میں انہوں نے مہمانان کو چھٹے ریفریشر کورس کا تعارف کرایا اور بعض تفصیلات سے آگاہ کیا۔ بعدہٗ مہمان خصوصی نے معلمین کرام میں انعامات تقسیم فرمائے۔ تمام معلمین کو ریفریشر کورس میں شریک ہونے پر ایک ایک تحفہ دیا گیا۔ مضمون نویسی میں اول مکرم لقمان احمد دانش صاحب اور تحریری امتحان میں مکرم محمد اختر صاحب نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ محترم مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں معلمین کرام کو دینی تعلیم کا معیار بلند کرنے کے ساتھ ساتھ تاریخ احمدیت سے آگاہی پیدا کرنے کی تحریک فرمائی۔ آخر پر مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ نے احباب کا شکریہ ادا کیا۔ دعا مکرم مہمان خصوصی نے کرائی اور یہ تقریب اور ریفریشر کورس اختتام پذیر ہوا۔ جملہ شرکاء و مہمانان کی خدمت میں اس کے بعد عشائیہ پیش کیا گیا۔

خبریں

☆ پنجابی اسمبلی نے متفقہ قرادادوں کے ذریعہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں فوری کمی، چھوٹے کاشتکاروں کیلئے زرعی ادویات، کھاد اور آلات کی خریداری پر 50 فیصد رعایت دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

☆ وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ حکومت نے ملک کی معاشی ترقی اور کسان کو خوشحال بنانے کیلئے متعدد اقدامات کئے ہیں۔

☆ صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ بھارتی وزیراعظم ڈاکٹر من موہن سنگھ کی پاکستان آمد کے موقع پر ہمیں توقع ہے کہ تنازعات کے حل میں مدد ملے گی۔

☆ وزیر خارجہ خورشید قصوری نے کہا ہے کہ پاکستان کشمیریوں کی قربانیوں کا کسی بھی قیمت پر سودا نہیں کرے گا اور مسئلہ کشمیر کا وہی حل نکالا جائے گا جو کشمیریوں کو قابل قبول ہوگا۔

☆ سٹاک مارکیٹ میں مارچ 2005ء کے بحران کی تحقیقات سے متعلق فرینزک رپورٹ قومی اسمبلی کی مجلس قائمہ برائے خزانہ میں پیش کر دی گئی جس میں 88 بروکرز کو سٹاک مارکیٹ میں بحران کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔

☆ مسلم لیگ کے صدر نے کہا ہے کہ ایم ایم اے کے لیڈر قول و فعل کے تضادات کا شکار ہیں۔ حسبہ بل مجلس عمل کے کارکنوں کو نوازنے کا حربہ ہے۔ نافذ نہیں ہونے دینگے۔

☆ وزیر داخلہ آفتاب شیر پاؤ نے کہا ہے کہ پاکستان اور امریکہ دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں اتحادی ہیں۔ پاکستان دنیا کو دہشت گردی سے محفوظ بنانے کیلئے اپنا کلیدی کردار ادا کرے گا۔

☆ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ تحفظ نسواں بل پر استعفوں کی دھمکیاں دینے والے عدالتوں سے رجوع کریں اب ملک میں استعفیٰ آمریت نہیں چل سکتی۔

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں خالی آسامیاں

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ، فضل عمر ہسپتال ربوہ میں درج ذیل شعبہ جات میں آسامیاں خالی ہیں۔ ایسے خواتین و حضرات جو ان آسامیوں کے لئے کوالیفائیڈ ہوں اپنی درخواستیں صدر صاحب محلّہ/امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ جلد ارسال کریں۔

شعبہ	نام آسامی	کوالیفیکیشن	دیگر قابلیت
نرسنگ	ڈائریکٹر نرسنگ	ماسٹر/گریجوایٹ ان نرسنگ	کسی ٹیچنگ ہسپتال میں پڑھانے کا کم از کم دس سالہ تجربہ ہو۔
	نرسنگ انسٹرکٹرز	گریجوایٹ ان نرسنگ	آغا خان نرسنگ کالج سے تربیت یافتہ انسٹرکٹرز کو ترجیح دی جائے گی۔
	میٹرن (فیمیل)	گریجوایٹ ان نرسنگ	کسی ٹیچنگ ہسپتال میں بطور میٹرن/سینئر سٹاف نرس کا کام کرنے کا تجربہ ہو۔
	وارڈن	B-A/F-A	عمر کم از کم 30 سال، کسی فیمیل ہوسٹل میں کام کرنے کا تجربہ ہو۔
پتھالوجی	لیبارٹری ٹیکنیشن	میڈیکل فیکلٹی سے ڈپلومہ ہولڈر	کمپیوٹر چلانا جانتے ہوں
	لیبارٹری اسسٹنٹ	میڈیکل فیکلٹی سے ڈپلومہ ہولڈر	کمپیوٹر چلانا جانتے ہوں۔
ریڈیالوجی	ریڈیوگرافر/ایکسرے ٹیکنیشن الٹرا ساؤنڈ ٹیکنیشن	میڈیکل فیکلٹی سے ڈپلومہ ہولڈر	ڈیجیٹل ایکسرے میں مہارت رکھتے ہوں
فارمیسی	ڈسپنسر	میڈیکل فیکلٹی سے رجسٹرڈ	فارمیسی چلانے کا تجربہ رکھتے ہوں اور کمپیوٹر چلانا جانتے ہوں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

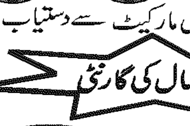
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093

ربوہ میں طلوع وغروب

طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	7:19

گائنا کالوجسٹ کی آمد

مکرمہ ڈاکٹر شیما ارم صاحبہ گائناکالوجسٹ مورخہ 26 نومبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریض خواتین کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گی۔ ضرورت مند خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوا لیں۔ خواتین کی سہولت کیلئے پرچی بنوانے کا انتظام بیگم زبیدہ بانی ونگ میں ہوگا۔ وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان درجہ ذیل ویب سائٹ پر دیکھیں۔

www.foh-rabwah.org

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی باعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

نواز سیٹلائٹ
پروپرائیٹر: شوکت ریاض قریشی
MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے ڈیجیٹل ریسیور سیکیورٹی کیمرہ اور UPS بارعایت دستیاب ہیں
3 ہال روڈ لاہور Off:042-7351722
Mob:0300-9419235 Res:5844776

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

C.P.L 29-FD